فتویٰ نمبر:[۳۴] بسم اللہ الرحمن الرحیم تاریخ:[۲۰۲۱/۰۱/۳۰]

سوال

ایک مقیم آدمی نے بھول کر جرابوں پہ مسح کی مدت ختم ہونے کے بعد ابھی مغرب کی نماز پڑھ لی ہے، اس کی نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب

الحمدلله وحده، والصلاة والسلام على من لا نبي بعده !

مسح کی مدت ختم ہونے سے پہلے پہلے اگر کوئی شخص باوضو ہے، تو پھر جب تک اس کا وضو قائم رہے گا، وہ نماز پڑھ سکتا ہے، چاہے مسح کی مدت ختم ہی کیوں نہ ہو گئی ہو۔ لیکن اگر مسح کی مدت ختم ہوتے وقت بے وضو تھا، یا ختم ہونے کے بعد وضو ٹوٹ گیا ہو، تو پھر موزے وغیرہ اتار کر وضو کرنا ضروری ہے، ورنہ وضو نہ ہو گا۔ اور اگر اس صورت میں کوئی مسح کر کے نماز پڑھ لیتا ہے، تو گویا اس نے بلا طہارت نماز ادا کی ہے، لہذا اسے وضو کر کے دوبارہ نماز ادا کرنی چاہیے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا، نماز پڑھ رہا تھا، اور اس کے پاؤں کا کچھ حصہ خشک تھا، جہاں وضو کا پانی نہیں پہنچ سکا تھا، تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دوبارہ وضو کر کے نماز پڑھنے کا حکم ارشاد فرمایا۔ (سنن ابی داود:۱۷۵)

وآخر دعوانا أن الحمد للہ رب العالمین

مفتیانِ کرام

فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبد الستار حماد حفظہ اللہ (رئیس اللجنۃ)

فضیلۃ الشیخ عبد الحلیم بلال حفظہ اللہ

ULAMA Fatwa Council
www.ulamaweb.com
fatwa@ulamaweb.com
Call / +923098280125

- سوال بالکل واضح اور اردو یا عربی ہجوں میں تحریر کریں، رومن لکھنے سے گریز کریں۔
- ویڈیوز اور آڈیوز سے متعلق سوال کرتے ہوئے، متعلقہ بات تحریر کر کے ساتھ بھیجیں۔
- وراثت سے متعلقہ سوالات میں ورثا کے تمام رشتے میت کے حساب سے بیان کریں۔

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ

فضیلۃ الدکتور عبد الرحمن یوسف مدنی حفظہ اللہ

لجنة العلماء للإفتاء
www.ulamaweb.com
fatwa@ulamaweb.com +923098280125

فضیلۃ الشیخ سعید مجتبی سعیدی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ ابو عدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ

فضیلۃ الدکتور حافظ محمد اسحاق زاہد حفظہ اللہ